بسم اللہ الرحمن الرحیم

① مقدمۃ الشیخ ۔۔۔ نے تصنیف فرمائی ہے۔

(الف) عبد الحق محدث دہلوی (ب) خطیب تبریزی نے (ج) عبد العزیز محدث دہلوی

② شیخ محقق کس سن میں فوت ہوئے۔

(الف) 1052ھ میں (ب) 1200ھ (ج) 1152ھ۔

③ جمہور محدثین کے نزدیک حدیث کا اطلاق حضور علیہ السلام کے ۔۔۔ اور ۔۔۔ اور ۔۔۔ پر ہوتا ہے۔

(الف) قول، فعل، تقریر (ب) قول، تقریر (ج) تقریر، قول۔

④ کسی نے حضور علیہ السلام کی موجودگی کوئی کام کیا آپ نے منع نہیں فرمایا تو یہ ۔۔۔ کا معنی ہے

(الف) تقریر کا (ب) فعل کا (ج) قول کا۔

⑤ کبھی کبھی حدیث کا اطلاق ۔۔۔ کے قول و فعل اور ۔۔۔ کے قول و فعل پر بھی ہوتا ہے۔

(الف) صحابی اور تابعی (ب) تابعی اور تبع تابعی (ج) صحابی اور غوث

⑥ حدیث کی کتنی قسمیں ہیں

(الف) تین (ب) پانچ (ج) سات۔

⑦ مرفوع حدیث کی انتہاء ۔۔۔ تک پہنچتی ہے۔

(الف) حضور علیہ السلام (ب) صحابی (ج) تابعی

⑧ جس حدیث کی انتہا صحابی پر ہو وہ ۔۔۔ کہلاتی ہے۔

(الف) موقوف (ب) مرفوع (ج) مقطوع۔

⑨ جس حدیث کی انتہاء تابعی تک ہو وہ ۔۔۔ کہلاتی ہے۔

(الف) مرفوع (ب) موقوف (ج) مقطوع

⑩ حضرت ابن عباس ۔۔۔ حدیث کی مثال ہے۔

(الف) مقطوع کی (ب) موقوف کی (ج) مرفوع۔

⑪ بعض محدثین نے حدیث کو مرفوع اور موقوف کیساتھ خاص کیا ہے کیونکہ ۔۔۔ کو اثر کہا جاتا ہے۔

(الف) مرفوع (ب) موقوف (ج) مقطوع۔

⑫ امام طحاوی کی کتاب کا نام ۔۔۔ ہے۔ اور وہ احادیث نبویہ اور آثار صحابہ پر مشتمل ہے

(الف) شرح معانی الاحادیث (ب) شرح معانی الآثار (ج) مختصر المعانی۔

⑬ خبر اور حدیث کا مشہور قول کے مطابق ۔۔۔ معنی ہے

(الف) ایک ہی (ب) مختلف (ج) کبھی ایک کبھی مختلف

⑭ بادشاہوں، سلطانوں، ایامِ ماضیہ کی خبروں کو ۔۔۔ کہتے ہیں۔

(الف) خبر (ب) حدیث (ج) خبر واحد۔

(15) حدیث میں مشغول ہونے والے کو ..... اور تاریخ میں مشغول ہونے والے کو ..... کہتے ہیں

(الف) محدّث اور اخباری (ب) اخباری اور محدّث (ج) محدث اور محدث۔

(16) رفع کی کتنی قسمیں ہیں ابتداءً

(الف) دو (ب) تین (ج) چار

(17) رفع صریح اور حکمی دونوں کی ..... قسمیں ہیں۔

(الف) چھ (ب) آٹھ (ج) دس

(18) قول الصحابی "سمعت رسول اللہ یقول کذا" ..... کی مثال ہے۔

(الف) رفع صریح قولی (ب) رفع صریح فعلی (ج) رفع صریح قولی۔

(19) قول الصحابی "رأیت رسول اللہ فعل کذا" ..... کی مثال ہے

(الف) رفع صریح فعلی (ب) رفع حکمی فعلی (ج) رفع حکمی قولی

(20) قول الصحابی "فعل فلان بحضرۃ النبی صلی اللہ علیہ والسلام کذا" مثال ہے۔

(الف) رفع صریح تقریری (ب) رفع حکمی تقریری (ج) رفع حکمی فعلی

(21) قیامت کی ہولناکیوں کی خبر دینا ..... کی مثال ہے۔ صحابی کا

(الف) رفع حکمی فعلی (ب) رفع صریح فعلی (ج) رفع حکمی قولی

(22) قول الصحابی "کانوا یفعلون کذا فی زمان النبیّ علیہ السلام" ..... کی مثال ہے

(الف) رفع حکمی فعلی (ب) رفع حکمی تقریری (ج) رفع حکمی قولی۔

(23) السند: طریق الحدیث وھو ..... الّذین رَوَوْہ

(الف) رجالہ (ب) امرأۃ (ج) یشاءہ

(24) الإسناد قد یجیٔ بمعنی ذکر السند والحکایۃ عن ..... المتن۔

(الف) طریق (ب) قریق (ج) حسین

(25) المتن: ماانتھی الیہ .....۔

(الف) إسناد (ب) متن (ج) إسناد اور متن

(26) سند کے درمیان سے راویوں میں سے کوئی راوی ساقط نہ ہو تو وہ ..... ہے

(الف) حدیث متصل (ب) حدیث منقطع (ج) حدیث معلق۔

(27) إن سقط واحد أو أکثر فالحدیث ..... -

(الف) متصل (ب) منقطع (ج) معلّق۔

(28) اگر سقوط اول سند سے ہو تو وہ حدیث ..... ہے

(الف) مرفوع (ب) معلق (ج) منقطع

(29) اَلتَّشْرِ الْبُخَارِیْ اِنْ لَا یَأْتِیْ فِیْ ھٰذَا الْکِتَابِ اِلَّا بِ۔۔۔۔۔۔

(الف) بالصحیح (ب) بالغریب (ج) بالضعیف۔

(30) امام بخاری نے جس حدیث کو صیغۂ جزم اور معلوم کیسا تو ذکر کیا ہے تو یہ ذکر کرنا آپ کے نزدیک دلالت کرتا ہے کہ

(الف) اسکے اسناد کے ثبوت پر (ب) اسکے ارفاع پر (ج) اسکے انقطاع کے ثبوت پر

(31) اگر سقوط سند کے آخر سے تابعی کے بعد ہو تو حدیث ۔۔۔۔ کہلاتی ہے؟

(الف) مرسل (ب) منقطع (ج) معلّق۔

(32) مرسل کا حکم ۔۔۔۔ کے نزدیک توقف کرنا ہے

(الف) جمہور علماء (ب) قلیل علماء (ج) سارے علماء۔

(33) امام ابوحنیفہؒ اور مالکؒ کے نزدیک مرسل مطلقا ۔۔۔۔ ہے۔

(الف) غیر مقبول (ب) مقبول (ج) مقبول بالقید۔

(34) اگر سقوط درمیان سند سے ہو تو اگر ساقط دو متوالی ہوں تو حدیث ۔۔۔ ہے

(الف) معضل (ب) منقطع (ج) متصل۔

(35) اگر سقوط غیر موضوع واحد سے ہو اور ساقط ایک یا زیادہ ہوں تو حدیث ۔۔۔۔ ہے

(الف) منقطع (ب) معضل (ج) متصل۔

(36) یُعْرَفُ الْاِنْقِطَاعُ وَشُذُوْذُ الرَّاوِیْ ۔۔۔۔۔۔ بین الرّاوی والمروی عنہ۔

(الف) لمعرفۃ عدم الملاقاۃ (ب) لمعرفۃ ملاقاۃ ج بالاجتماع۔

(37) تدلیس کرنے والے کو ۔۔۔۔ کہا جاتا ہے۔

(الف) مرسِل (ب) مدَلّس (ج) مدَلَّس

(38) لغت میں تدلیس کس سے ماخوذ ہے۔

(الف) کِتْمَانُ عَیْبِ السِّلْعَۃِ فِی الْبَیْعِ (ب) اظھار عیب السّلعۃ (ج) انکار عیب السّلعۃ

(39) ابن حجر عسقلانی کے نزدیک جس سے تدلیس ثابت ہو جائے اس سے حدیث قبول ۔۔۔۔۔ کی جائے گی۔

(الف) نہیں کی جائے (ب) کی جائے گی (ج) دونوں نہیں۔

(40) التدلیس عند الأئمۃ ۔۔۔۔۔

(الف) حرامٌ (ب) مکروہٌ (ج) واجبٌ

(41) امام شعبہ نے تدلیس کی مذمت میں ۔۔۔۔ کیا ہے۔

(الف) مبالغہ (ب) مغالطہ (ج) محاسبہ۔

(42) جمہور کا قول یہ ہے کہ اس کی تدلیس قبول ہو گی کہ جو صرف ۔۔۔۔۔ سے روایت کرتا ہے

(الف) ثقات (ب) غیر ثقات (ج) دونوں سے

(43) شیخ کے کم عمر ہونے کی وجہ سے اُس سے سماع کو چھپانا .... کی مثال ہے

(الف) الباعث علی التدلیس (ب) الباعث علی الانقطاع (ج) الباعث علی الاتصال

(44) اکابر کا تدلیس کرنا .... کی وجہ سے نہیں ہوتا؟

(الف) غرضِ فاسد (ب) غرضِ حرام (ج) غرض مباح۔

(45) اگر سند یا متن میں تقدیم و تاخیر کی وجہ سے اختلاف ہو جائے یا زیادتی ہو جائے ایک راوی کو دوسرے کی جگہ ایک متن کو دوسرے کی جگہ تو یہ .... کہلائی گی

(الف) حدیثِ مُدرَج (ب) حدیث مُضطرِب (ج) حدیث مرسل

(46) اگر حدیث مضطرب کو جمع کرنا ممکن ہو تو ٹھیک ورنہ .... کیا جائے گا۔

(الف) توقف (ب) تصرّف (ج) ترک۔

(47) راوی حدیث میں اپنا، صحابی کا غیر صحابی کا کلام داخل کرے تو یہ .... کہلائی گی؟

(الف) حدیث مدرج (ب) حدیث مضطرب (ج) حدیث مرسل۔

(48) حدیث بالمعنی شرائط کیساتھ اکثر علماء کے نزدیک .... ہے۔

(الف) ناجائز ہے (ب) جائز ہے (ج) حرام ہے۔

(49) حدیث بالمعنی جائز فی مفردات الالفاظ ....۔

(الف) مرکبات الاضافیات (ب) مرکبات (ج) لافی مفردات لافی المرکبات

(50) روایت یعنی حدیث کو اس کے الفاظ کے ساتھ اس میں بغیر تصریف کے روایت کرنا .... ہے

(الف) اُولیٰ ہے (ب) آخر (ب) ناجائز ہے۔

(51) حدیث پاک کو عن فلان، عن فلان کے لفظ سے روایت کرنا .... ہے

(الف) اتصال (ب) انقطاع (ج) العنعنہ۔

(52) امام مسلم نے عنعنہ میں .... کی شرط لگائی ہے۔

(الف) عدم المعاصرة (ب) معاصرہ (ج) اُخذ۔

(53) امام بخاری نے عنعنہ میں .... کی شرط لگائی۔

(الف) معاصرہ (ب) عدم معاصرت (ج) اللُّقیٰ۔

(54) ہر وہ حدیث جس کی سند متصل ہو وہ .... کہلاتی ہے۔

(الف) مسند (ب) مدرج (ج) مضطرب۔

(55) بعض ائمہ نے ہر متصل کو ——— کہا ہے اگرچہ وہ موقوف یا مقطوع ہو۔

(الف) مسند (ب) غیر مسند (ج) ضعیف۔

(56) بعض نے مرفوع کو مسند کہا اگرچہ وہ ——— ہو۔

(الف) مرسل، معضل، منقطع (ب) مرسل معضل (ج) ضعیف، شاذ

(57) مَن تفرد من الجماعة وخرج منها يقال له ــــ في اللغة۔
(ألف) شاذ (ب) منکر (ج) معلل
(58) ما روى مخالفا لما رواه الثقات يقال له ــــ في الاصطلاح۔
(ألف) شاذ (ب) منکر (ج) معلل۔
(59)۔ جو روایت ثقہ راوی کے مخالف مروی ہو تو اگر اس کا راوی ثقہ نہ ہو تو حدیث ــــ ہوگی
(ألف) مردود (ب) مسند (ج) غریب۔
(60)۔ وہ روایت جو اس روایت کے مخالف ہو جس کو ثقہ نے روایت کیا اگر اس کے راوی ثقہ ہوں تو اس کا راستہ ــــ ہوگا۔
(ألف) ترجیح (ب) تفضیل (ج) تنبیہ یکڈ۔
(61)۔ راجح کو ــــ اور مرجوح کو ــــ کہا جاتا ہے۔
(ألف) محفوظ اور شاذ (ب) شاذ اور محفوظ (ج) شاذ اور شاذ۔
(62) حدیث رواہ ضعیف مخالفا لمن هو أضعف منه یقال له ــــ
(ألف) منکر (ب) معروف (ج) مسند۔
(63) منکر کا مقابل ــــ ہوتا ہے۔
(ألف) معروف (ب) ضعیف (ج) صحیح۔
(64) منکر اور معروف دونوں کے راوی ــــ ہوتے ہیں۔
(ألف) ضعیف (ب) قلیل (ج) ثقیل۔
(65) شاذ اور منکر ــــ اور محفوظ اور معروف ــــ ہوتی ہیں۔
(ألف) مرجوحان، راجحان (ب) راجحان، راجحان (ج) مرجوحان، مرجوحان۔
(66) قالوا: حدیث رواه الثقة وتفرد به ولا يوجد له أصل یقال له ــــ
(ألف) شاذ (ب) منکر (ج) محفوظ۔
(67) إسناد فيه علل وأسباب غامضة خفية قادحة في الصحة يقال له ــــ
(ألف) مسند (ب) صحیح (ج) معلل۔
(68) وہ علتیں جو غیر ظاہر ہوں صحت سے مانع ہوں ان پر ــــ مطلع ہوتے ہیں
(ألف) فن حدیث کے ماہر (ب) جاہل (ج) حدیث کو پڑھنے والا
(69) کسی راوی نے ایک حدیث روایت کی اور دوسرے راوی نے اس کے موافق حدیث روایت کی تو موافق حدیث کو ــــ کہا جاتا ہے۔
(ألف) متابع (ب) متابَع (ج) متتابع
(70)۔ متابع کا فائدہ ــــ ہوتا ہے۔
(ألف) تقویۃ وتائید (ب) تقویۃ اور ناقص کرنا (ج) صرف تقویۃ

(71) - متابع کا اصل کے مساوی ہونا مرتبہ میں ــــ لازم ــــ۔
(الف) ہے (ب) نہیں ہے (ج) واجب
(72) - متابعۃ کی ــــ قسمیں ہیں
(الف) چار (ب) پانچ (ج) دو۔
(73) - متابعۃ اگر نفس راوی ہو تو اس کو ــــ کہتے ہیں
(الف) متابعۃ تامّہ (ب) متابعۃ قاصرہ (ج) دونوں
(74) - متابعۃ اگر راوی کے اوپر والے شیخ میں ہو تو یہ ــــ کہلاتی ہے۔
(الف) متابعہ قاصرہ (ب) متابعۃ تامّہ (ج) دونوں
(75) - اگر متابع لفظ میں متابَع کے موافق ہو تو ' ــــ اور اگر معنیٰ میں موافق ہو تو ــــ کہا جائے گا۔
(الف) مثلہ اور نحوہ (ب) نحوہ، مثلہ (ج) مثلہ، مثلہ۔
(76) - متابعۃ میں شرط یہ ہے کہ دونوں حدیثیں ــــ راوی سے مروی ہوں
(الف) ایک ہی (ب) مختلف راوی سے (ج) کسی بھی۔
(77) - بعض نے متابعۃ کو ــــ میں موافقت کیساتھ خاص کیا ہے اور شاھد کو ــــ میں
(الف) لفظ میں، معنی (ب) معنی میں، لفظ میں (ج) دونوں میں نہیں۔
(78) - حدیث کے طرق اور اسانید میں متابع اور شاھد کی معرفت کے قصد کیلئے غور و فکر کرنا ــــ کہلاتا ہے
(الف) اعتبار (ب) اجتناب (ج) اقتباس۔
(79) - اصل میں حدیث کی ــــ اقسام ہیں
(الف) تین (ب) چار (ج) دو۔
(80) سب سے اعلیٰ درجے کی حدیث ــــ کہلاتی ہے۔
(الف) صحیح (ب) حسن (ج) ضعیف۔
(81) وہ حدیث پاک جو عدل، تامۃ الضبط کے طور پر مروی ہو اور نہ معلل ہو اور نہ شاذ ہو تو اس کو ــــ کہتے ہیں۔
(الف) صحیح (ب) حسن (ج) غریب
(82) اگر صحیح میں مذکورہ صفات کمالیت کے طور پر ہوں تو وہ ــــ کہلاتی ہے
(الف) صحیح لغیرہ (ب) صحیح لذاتہ (ج) ضعیف۔
(83) اگر حدیث صحیح میں کوئی کمی ہو اور وہ کمی پوری نہ ہوئی ہو تو ــــ کہلاتی ہے۔
(الف) صحیح لذاتہ (ب) صحیح لغیرہ (ج) دونوں نہیں

(84) صحیح حدیث میں کوئی واقع ہوئی جیسے قلتِ ضبط اور وہ کمی پوری نہ ہوئی تو وہ حدیث ــــ کہلاتی ہے۔
(ألف) حسن لذاتہ (ب) حسن لغیرہ (ج) دونوں

(85) وہ حدیث جس میں شرائط معتبرہ میں سے کل یا بعض مفقود ہوں تو وہ ــــ کہلاتی ہے۔
(ألف) حسن لذاتہ (ب) حسن لغیرہ (ج) ضعیف۔

(86) ضعیف حدیث کے طرق متعدد ہوگئے اور اس کا ضعف پورا یعنی ختم ہوگیا تو اس کو ــــ کہا جائے گا۔
(ألف) مسند (ب) حسن لغیرہ (ج) حسن لذاتہ

(87) کسی شخص میں وہ ملکہ جو اس کو ملازمۃ تقویٰ اور مروءۃ پر ابھارے ــــ کہلاتا ہے
(ألف) عدالت (ب) ضبط (ج) مروءۃ۔

(88) تقویٰ سے مراد ــــ سے بچنا ہے۔
(ألف) أعمال سیئۃ (ب) صغیرہ گناہ (ج) دونوں۔

(89) صغیرہ گناہ پر اصرار اسے ــــ بنادیتا ہے۔
(ألف) کبیرہ (ب) کفر (ج) شرک۔

(90) گھٹیا اور بری عادتوں وہ بری عادتیں جو عزم قوی کے تقاضوں کے خلاف ہوں ان سے بچنا ــــ کہلاتا ہے۔
(ألف) تقویٰ (ب) ضبط (ج) مروءۃ

(91) عدل الروایۃ ــــ من عدل الشھادۃ۔
(ألف) أخص (ب) أعم (ج) أکبر۔

(92) شہادت کی عدالت ــــ کیساتھ خاص ہے۔
(ألف) غلام (ب) آزاد (ج) دونوں کے

(93) شیخ سے سنے ہوئے کو یاد رکھنا اور اسے فوت اور فساد سے بچانا ــــ کہلاتا ہے۔ (ألف) عدالت (ب) مروءت (ج) ضبط

(94) ضبط کی ــــ قسمیں ہیں۔
(ألف) دو (ب) تین (ج) چار

(95) مروی أحادیث کو دل میں یاد رکھنا ــــ کہلاتا ہے۔
(ألف) ضبطِ صدر (ب) ضبط کتاب (ج) دونوں۔

(96) ضبط ــــ بصیانتہ عندہ إلی وقت الأداء۔
(ألف) الکتاب (ب) الصدر (ج) دونوں

(97) - طعن کی وہ وجوہ جو عدالت سے متعلق ہوں ـــــ ہیں۔
(الف) پانچ (ب) چھ (ج) ساوت۔
(98) - کذبِ راوی سے مراد یہ ہے کہ اس کا جھوٹ ـــــ میں ثابت ہو۔
(الف) قرآن مجید (ب) حدیث نبوی (ج) دونوں میں۔
(99) واضع کے جھوٹ پر اطلاع کیسے ہوگی۔
(الف) واضع کے اقرار سے یا قرائن سے (ب) صرف دلالت کی وجہ سے (ج) دونوں نہیں
(100) حدیث المطعون بالکذب یسمّی ـــــ۔
(الف) موضوعًا (ب) مرفوعًا (ج) موقوفًا۔
(101) جس کا حدیث پاک میں ایک مرتبہ بھی جان بوجھ کر جھوٹ بولنا ثابت ہو جائے اگرچہ توبہ کرلے اسکی حدیث ـــــ ہوگی۔
(الف) قبول نہیں ابدًا (ب) قبول نہیں (ج) قبول ہوگی۔
(102) مسألة الحکم بالوضع یقال ـــــ
(الف) ظنیّة (ب) قطعیّة (ج) دونوں۔
(103) جو بندہ متّہم بالکذب ہو اس کی حدیث ـــــ کہلائی گی۔
(الف) متروک (ب) محفوظ (ج) معروف۔
(104) جو بندہ اپنے کلام میں جھوٹ بولنے میں مشہور ہو توبہ کرلے اور صدق کی نشانیاں اس سے ظاہر ہو جائیں تو اس سے حدیث سنا ـــــ ہے
(الف) جائز (ب) حرام (ج) مکروہ۔
(105) جو بندہ بہت قلیل جھوٹ بولتا ہو تو اسکی حدیث کو موضوع یا متروک ـــــ کہا جائے
(الف) نہیں کہا جائے گا (ب) کہا جائے گا (ج) دونوں درست ہیں۔
(106) - اُصولِ حدیث میں فسق سے مراد فسق ـــــ ہے۔
(الف) عملی (ب) اعتقادی (ج) دونوں۔
(107) جھوٹ اگرچہ فسق ہے لیکن اس کو علیحدہ سے ذکر کیا کیوں کہ یہ ـــــ ہے کہ اس کے ذریعے طعن ہو۔
(الف) اُشدّ اور اُغلظ (ب) اُشد اور اُغلط (ج) دونوں درست
(108) - جہالتِ راوی حدیث میں طعن کا ـــــ ہوتی ہے
(الف) سبب (ب) سبب نہیں (ج) دونوں غلط۔
(109) جس حدیث کے راوی کا پتا نہ ہو وہ ـــــ کہلاتی ہے۔
(الف) مبہم (ب) مرسل (ج) مسند

(۱۰) مبہم راوی کی حدیث اگر صحابی سے مروی نہ ہو تو وہ ـــــ ہے

(الف) غیر مقبول (ب) مقبول (ج) دونوں صورتیں جائز ہیں۔

(۱۱) اگر مبہم راوی تعدیل کے لفظ کیسا تھ حدیث بیان کرے جیسے اخبرنی عدل مو ثق تو ـــــ یہ قول ہے کہ وہ مقبول نہ ہو گی۔

(الف) ضعیف (ب) ارضعف (ج) اصح۔

(۱۲) ایسے گھڑے ہوئے کام کا اعتقاد رکھنا کہ جو دین میں معروف کسی کام کے خلاف ہو اور اس کے خلاف ہو جو حضور علیہ السلام لائے اور صحابہ لائے۔ شبہ کے طور پر وہ اس کا اعتقاد رکھے تو یہ کام ـــــ کہلائے گا۔

(الف) بدعت (ب) سنت (ج) مستحب۔

(۱۱۳) جمہور کے نزدیک بدعتی کی حدیث ـــــ ہے۔

(الف) مقبول (ب) غیر مقبول قبول (ج) مردود

(۱۱۴) عند البعض اگر بدعتی اگر صادق ہے اور زبان کو جھوٹ سے بچانے کیساتھ متصف ہو تو اس کی حدیث ـــــ کی جائے گی۔

(الف) مقبول (ب) مردود (ج) مقبول و مردود دونوں صورتیں ہونگی۔

(۱۱۵) بعض کا قول یہ ہے کہ اگر بدعتی شرع میں کسی امر متواتر کا منکر ہو اور وہ امر ضروریات دین میں سے ہو تو اسکی ـــــ ہو گی۔

(الف) حدیث مردود (ب) حدیث مردود نہیں ہو گی (ج) قبول ہو گی۔

(۱۱۶) اگر بدعتی ضروریاتِ دین کا انکار نہ کرے تو اسکی حدیث ـــــ ہو گی

(الف) مقبول (ب) مردود (ج) دونوں صورتیں درست ہیں

(۱۱۷) مختار مذہب یہ ہے کہ اگر بدعتی اپنی بدعت کی طرف داعی ہو اور اسکو مروج کرنا چاہتا ہو تو اسکی حدیث ـــــ ہو گی۔

(الف) مقبول (ب) مردود (ج) حسن۔

(۱۱۸) حدیث کے ائمہ کی جماعت نے بدعتیوں سے احادیث ـــــ ہیں

(الف) لی ہیں (ب) نہیں لی (ج) دونوں غلط ہیں

(۱۱۹) احتیاط اس میں ہے کہ اہل ہواء سے احادیث ـــــ

(الف) نہ لی جائیں (ب) لی جائیں (ج) لینا کفر ہے

(۱۲۰) ضبط سے متعلق ہونے والی وجوہ ـــــ ہیں

(الف) پانچ (ب) دس (ج) پندرہ۔

(۱۲۱) فرط غفلت اور کثرت غلط دونوں ـــــ ہیں

(الف) قریب قریب (ب) دور دور (ج) دونوں غلط۔

(122) غفلت سماع میں ـــــــ میں ہوتی ہے۔
(الف) تحمل حدیث (ب) اسماع حدیث (ج) دونوں
(123) غلطی ـــــــ اور ـــــــ میں ہوتی ہے۔
(الف) اسماع اور اداء (ب) اخذ حدیث (ج) دونوں۔
(124) اسناد اور متن میں مخالفت ـــــــ کا موجب ہوتی ہے۔
(الف) شذوذ (ب) وثوق (ج) دونوں کا۔
(125)

(126)

(127) حدیث کی علل پر اطلاع پانا علوم حدیث میں سب سے زیادہ ـــــــ ہے۔
(الف) پوشیدہ (ب) ظاہر (ج) دونوں۔
(128) وہ شخص جس کو فہم اور وسیع حافظہ اور معرفت تامہ ملی ہو روایوں کے مراتب کی اور اسانید کے احوال کی وہی ـــــــ پر مطلع ہوسکتا ہے
(الف) حدیث کی علتوں پر مطلع (ب) عالم علم (ج) حدیث کے علم کی
(129) درستگی کا خطا پر غلبہ نہ ہونا ـــــــ کہلاتا ہے۔
(الف) سوء حفظ (ب) اچھا حفظ (ج) دونوں
(130) اگر کسی کی خطا اور نسیان درستگی اور مضبوطی کے برابر ہو یا زیادہ ہو تو یہ ـــــــ میں داخل ہوگا۔
(الف) سوء حفظ (ب) اچھے حفظ (ج) دونوں۔
(131) اگر سوء حفظ ساری عمر رہا تو اس کی حدیث کا اعتبار ـــــــ
(الف) نہیں ہوگا (ب) ہوگا (ج) دونوں صورتیں جائز ہیں
(132) جس بندے پر کسی عارضے یعنی بڑی عمر، نظر چلی جانا، کتب کا فوت ہو جانا وغیرہ کی وجہ سے ہو تو اس بندے کو ـــــــ کہتے ہیں۔
(الف) مرسل (ب) معضل (ج) مختلط۔
(133) اگر مختلط کی وہ حدیثیں جو اس نے اختلاط سے پہلے روایت کیں وہ اختلاط کے بعد والی حدیثوں سے جدا ہو تو وہ حدیثیں ـــــــ ہونگی
(الف) مقبول (ب) غیر مقبول (ج) دونوں غلط
(134) اگر اختلاط کے بعد اور پہلے والی احادیث ممیز نہ ہوں تو ـــــــ کیاجا
(الف) توقف (ب) مقبول ہونگی احادیث (ج) مردود ہونگی احادیث

(135) اگر مختلط کی احادیث کے متابعات مل جائیں تو وہ احادیث ___ اور ___ کی طرف ترقی کریگی۔
(الف) قبول اور مردود (ب) قبول اور رجحان (ج) رجحان اور رجحان۔
(136) اگر حدیث صحیح کا راوی ایک ہو تو اسکو ___ کہتے ہیں
(الف) غریب (ب) مشہور (ج) متواتر۔
(137) اگر صحیح حدیث کے راوی دو ہوں تو اسے ___ کہیں گے۔
(الف) عزیز (ب) غریب (ج) مشہور
(138) جس حدیث صحیح کے راوی دو سے زیادہ ہوں وہ ___ کہلاتی ہے۔
(الف) عزیز (ب) غریب (ج) مشہور
(139) صحیح حدیث کے راوی اتنے ہوں کہ ان کا جھوٹ پر جمع ہونا محال ہو وہ حدیث ___ کہلاتی ہے۔
(الف) متواتر (ب) مشہور (ج) عزیز۔
(140) حدیث غریب کو ___ بھی کہا جاتا ہے۔
(الف) فرد (ب) مشہور (ج) متواتر
(141) اگر صحیح حدیث غریب کا راوی سند میں ایک جگہ ایک ہو تو اس کو ___ کہا جائے گا۔ (الف) فرد مطلق (ب) فرد نسبیًا (ج) متواتر۔
(142) حدیث غریب کا راوی سند میں ہر جگہ ایک ہو تو وہ ___ کہلائے گی
(الف) فرد مطلق (ب) فرد نسبیًا (ج) مشہور۔
(143) حدیث عزیز میں جو دو راویوں کا ذکر ہے تو اس سے مراد ہر جگہ دو راویوں کا ہونا ہے تو اگر ایک جگہ راوی اگر ایک ہو تو وہ ___ کہلائی گی۔
(الف) غریب (ب) عزیز (ج) مشہور۔
(144) غرابت اور صحت کے درمیان منافات ___ ہے۔
(الف) نہیں ہے (ب) ہوتی ہے (ج) ہونا لازم ہے
(145) غریب کبھی ___ کے معنی میں ہوتی ہے۔
(الف) شاذ (ب) مسند (ج) متواتر۔
(146) کسی مخصوص سند پر مطلقًا أصح الأسانید کا اطلاق کرنے میں ___ ہے
(الف) اختلاف (ب) اتفاق (ج) دونوں
(147) أصح قول کے مطابق مخصوص سند پر أصح الأسانید کا مطلقًا اطلاق کرنا ___ ہے (الف) جائز (ب) ناجائز ہے (ج) دونوں
(148) امام ترمذی کی عادۃ مبارکہ ہے کہ وہ فرماتے ہیں۔
(الف) حدیث حسن صحیح (ب) غریب (ج) دونوں غلط۔

(149) تعلیقاتِ بخاری کا حکم ــــ کا ہے۔
(الف) اتصال (ب) انقطاع (ج) ارسال
(150) شیخ محقق ــ میں پیدا ہوئے (الف) 1001ھ (ب) 909ھ (ج) 809ھ

جوابات:
(1) الف، (2) الف، (3) الف، (4) الف، (5) الف،
(6) الف، (7) الف، (8) الف، (9) ج، (10) ب، (11) ج، (12) ب،
(13) الف، (14) الف، (15) الف، (16) الف، (17) الف، (18) الف،
(19) الف، (20) الف، (21) ج، (22) ب، (23) الف، (24) الف،
(25) الف، (26) الف، (27) ب، (28) ب، (29) الف، (30) الف،
(31) الف، (32) الف، (33) ب، (34) الف، (35) الف، (36) الف،
(37) ب، (38) الف، (39) الف، (40) الف، (41) الف، (42) الف،
(43) الف، (44) الف، (45) ب، (46) الف، (47) الف، (48) ب،
(49) ب، (50) الف، (51) ج، (52) ب، (53) ج، (54) الف،
(55) الف، (56) ب، (57) الف، (58) الف، (59) الف، (60) الف،
(61) الف، (62) الف، (63) الف، (64) الف، (65) الف، (66) الف،
(67) ج، (68) الف، (69) الف، (70) الف، (71) الف، (72) ج،
(73) الف، (74) الف، (75) الف، (76) الف، (77) الف، (78) الف، (79) الف،
(80) الف، (81) الف، (82) ب، (83) ب، (84) الف، (85) ج، (86) ب،
(87) الف، (88) الف، (89) الف، (90) ج، (91) ب، (92) ب، (93) ج،
(94) الف، (95) الف، (96) الف، (97) الف، (98) ب، (99) الف، (100) الف،
(101) الف، (102) الف، (103) الف، (104) الف، (105) الف، (106) ب، (107) الف،
(108) الف، (109) الف، (110) الف، (111) ج، (112) الف، (113) ج،
(114) الف، (115) الف، (116) الف، (117) ب، (118) الف، (119) الف،
(120) الف، (121) الف، (122) الف، (123) الف، (124) الف، (125) الف،
(126) ، (127) الف، (128) الف، (129) الف، (130) الف، (131) ب،
(132) ج، (133) الف، (134) الف، (135) ب، (136) الف، (137) الف،
(138) ج، (139) الف، (140) الف، (141) ب، (142) الف، (143) الف،
(144) الف، (145) الف، (146) الف، (147) ب، (148) الف، (149) الف،
(150) (ب)